### Aurangzaib Yousufzai -May 2018

Thematic Quranic Translation Series - Installment 51 (In English and Urdu)

# Chapters Al-Ma'oon, Al-Kauthar & Al-Nasr

**Most Rational & Academic Re-translation** 

سلسلہ وار موضوعاتی تراجم کی قسط نمبر 51

سورة الماعون، سورة الكوثر اور سورة النصر

جدید ترین علمی و عقلی تراجم

[اردو متن انگلش كر بعد]

(Urdu version follows the English one)

### **PREAMBLE**

Here are three smaller Chapters painstakingly translated to portray the most probable true picture of Quran's socio-political ideology. The present installment No.51 completes the chapter-wise work starting from Chapter 103 onwards, though some earlier Chapters have also been translated individually along with the continued chain of theme-wise work and uploaded on e-libraries.

### Chapter Al-Maa'oon (107)

Chapter Al-Maa'oon (107) is actually a target oriented reprimand and condemnation directed towards the people on high administrative posts under the kingdom of God established by the holy Messenger. However, you will readily

observe from the specimen of traditional translations given below that the narration is intentionally turned towards unknown abstract personalities instead of the responsible officials of the government. This was one of the crooked tactics employed by Umayyad despots to distort the aims and objectives of Quranic injunctions ordaining a benevolent welfare government. Kindly compare both given translations and note carefully the difference between fiction and reality.

<u>Transliteration:</u> "Arayita allazi yukazzibu bid-Deen. Fa-dhaalika allazi yadu'ul Yateem. Wa laa yahudhdhu 'alaa ta'aamil Miskeen. Fa-wayilul lil-Musalleen allazina hum 'an salaati-him saahoon. Allazina hum yura'oon; wa yamna'oona almaa'oon."

### A specimen of inherited traditional Translations

"HAST THOU ever considered [the kind of man] who gives the lie to all moral law? Behold, it is this [kind of man] that thrusts the orphan away, and feels no urge to feed the needy. Woe, then, unto those praying ones whose hearts from their prayer are remote those who want only to be seen and praised, and, withal, deny all assistance [to their fellow-men]!" (by Asad)

### **The latest Academic & Rational Translation**

(Addressing the holy Messenger) "Have you duly taken note of those who are practically falsifying (yukazziboo) the divine Mode of Conduct (Ad-Deen)? Be it understood once for all that these are the ones who are driving away (yadu'u) the helpless segment of society (al-yateem), and are not initiating (yahudhdhu) welfare schemes for the destitute and the penniless class (Ta'aam-il-Miskeen). Impose punishment (wayilun) on this category of responsible officials (Musalleen) who in fact exercise gross negligence (sahoon) in carrying out their duties (salaati-him); who only are showing off their status or positions (hum yuraa'oon), but actually are obstructing (yamna'oon) the flow of help, assistance, kindness and welfare (al-Maa'oon) to the people."

### Chapter Al-Kauthar (108)

Chapter Al-Kauthar(108) is again a direct injunction in strategic affairs implying pursuance of directives for improving the impending chaos caused by heavy influx of different categories of people, but has shamelessly been diverted towards "praying and sacrificial rituals" in all traditional translations. Kindly note the great contrast in both translations presented here-under.

<u>Transliteration:</u> "Inna a'tayina-ka al-kauthar. Fa-salli li-Rabbi-ka wa anhar. Inna shaani-a-ka huwa al-abtar."

#### A specimen of inherited traditional Translations

"BEHOLD, We have bestowed upon thee good in abundance: hence, pray unto thy Sustainer [alone], and sacrifice [unto Him alone]. Verily, he that hates thee has indeed been cut off [from all that is good]!" (by Asad)

### The latest Academic & Rational Translation

"Indeed we have bestowed upon your community enormous increase in numbers (Al-Kauthar). Therefore, while pursuing your Nourisher's goals (fasalli li-Rabbi-ka), acquire control and mastery over the current situation while remaining steadfast (Wa anhar). It is true that your present state of affairs (shaani-a-ka) stands far from being perfect (al-abtar)."

## **Chapter An-Nasr (110)**

After the great victory of Makkah a heavy influx into faith was observed, upon which more organizational struggle and vigilance and defensive measures were ordered. However, the concrete socio-political steps to be taken by the divine Government were crookedly diverted again into more worship rituals and mere verbal glorification of God as you can see from the specimen of traditional translations below.

<u>Transliteration</u>: "Idhaa jaa'a nasrullahi wa al-Fath. Wa ra'ayita an-naasa yadkhuloona fi Deen-il-laahi afwaaja. Fa-sabbih bi-hamdi Rabba-ka wa astaghfirhu. Inna-hu kaana tawwaba."

### A specimen of inherited traditional Translations

"WHEN GOD'S SUCCOUR comes, and victory, and thou seest people enter God's religion in hosts, extol thy Sustainer's limitless glory, and praise Him, and seek His forgiveness: for, behold, He is ever an acceptor of repentance." (by Asad)

### The latest Academic & Rational Translation

"Now when God's succor has come and the big victory is achieved, and you have witnessed people entering the divine System of Conduct in flocks, you must get down to exert all your resources (fa-sabbih) towards creating a general state in society where your Sustainer's praise and appreciation becomes imminent (bi-hamdi Rabbi-ka); and keep seeking His protection (astaghfir-hu). Indeed, He is the One who reverts to you with mercy."

....

[اردو متن]

# سلسله وار موضوعاتى تراجم كى قسط نمبر 51 سورة النصر سورة الماعون، سورة الكوثر اور سورة النصر

## جدید ترین علمی و عقلی تراجم

### پیش لفظ

ذیل میں تین اور مختصر سورتوں کا نہایت باریک بینی کے ساتھ ترجمہ کر دیا گیا ہے جو قرآن کے سماجی/سیاسی نظریے کی تصویر حتی الامکان سچائی کے ساتھ پیش کرتی ہیں۔ ترجمے کی یہ قسط سورة نمبر 103 سے آخر تک تمام سورتوں کا ترجمہ مکمل کر دیتی ہے، جبکہ اس سے ما قبل کی کچھ سورتوں کا انفرادی ترجمہ بھی موضوعاتی تراجم کے جاری سلسلے کے ساتھ ہی کر دیا گیا ہے جو ای لائبریریوں پر آپ لوڈ بھی کیا جا چکا ہے۔

## سورة الماعون 107

سورۃ الماعون [107] ایک باقاعدہ مقرر کردہ ہدف رکھتی ہے اور یہ رسول اللہ کی قائم کردہ حکومتِ المہیہ کے نظم و نسق کے بڑے مناصب پر فائز لوگوں کی جانب ایک سخت باز پرس اور ملامت کی حیثیت رکھتی ہے۔ تاہم آپ روایتی ترجمے کے ایک نمونے سے بآسانی دیکھ ایس گے کہ اس بیانیے کا رخ بد نیتی کے ساتھ کچھ نا معلوم تجریدی کرداروں کی جانب موڑ دیا گیا ہے۔ یہ انہی مکارانہ چالوں میں سے ایک چال تھی جو جابر اموی بادشاہوں نے قرآن کے اہداف و مقاصد کو بگاڑ دینے کے لیے استعمال کی تھیں ۔ براہ کرم ذیل میں دیے گئے دونوں تراجم کا بغور موازنہ کریں اور فکشن اور حقیقت کا فرق ملاحظہ کریں۔

### موروثی روایتی ترجمے کی ایک مثال

"تم نے دیکھا اُس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اکساتا پھر تباہی ہے اُن نماز پڑھنے والوں کے لیے جو

اپنی نماز سے غفلت برتتے ہیں جو ریا کاری کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔" [از مودودی]

### جدید ترین علمی و عقلی ترجمہ

[نبی کریم سے خطاب ہے کہ] "کیا تم نے ایسے اشخاص کے بارے میں آگاہی حاصل کر لی ہے جو الہامی ضابطہِ حیات [الدین] کی عملی طور پر تکذیب کررہے ہیں؟ پس سمجھ لو کہ یہی وہ اشخاص ہیں جو معاشرے کے بے سہاروں کو دھتکار رہے ہیں [یدع الیتیم]، اور بے کاروں اور معذوروں [مساکین] کو اسبابِ نشوونما عطا کرنے[طعام] کی کسی پالیسی کے اجراء کی جانب رغبت نہیں رکھتے [لا یحُض]۔ سزا دو ذمہ دار اہلکاروں کی اس تمام کیٹیگری کو [مصلین] کیونکہ وہ اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگیوں [صلاتہم] سے مکمل طور پر غافل ہیں، جو صرف اپنے عہدے اور مرتبے کو اپنا دکھاوا کرنے کے لیے استعمال کررہے ہیں، لیکن دراصل عوام کی خیرخواہی، مہربانی اور اعانت پر مبنی تمام کاموں [الماعون] پر روک لگا رہے ہیں۔ "

## سورة الكوثر 108

سورۃ الکوٹر بھی ریاستی معاملات کے ضمن میں ایک راست ہدایت پر مبنی ہے جو مختلف اقسام کے لوگوں کی بھاری جمعیتوں کے اسلامی حکومت کے حلقے میں داخلے سے پیدا شدہ حالات کی ابتری میں اصلاح احوال کے لیے اقدامات کی تاکید کرتی ہے۔ لیکن آپ دیکھیں گے کہ روایتی تراجم میں اسے بے شرمی کے ساتھ نماز، دعا اور قربانی کی رسومات میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ براہ مہربانی نیچے دی گئے دونوں تراجم کا موازنہ کر کے اس بڑے انحراف کا مشاہدہ فرمائیں۔

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (١) فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ (٢) إِنَّ شَانِنَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ (٣)

## موروثی روایتی ترجمے کی ایک مثال

"[اے نبیً] ہم نے تمہیں کوثر عطا کر دیا پس تم اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو تمہارا دشمن ہی جڑ کٹا ہے۔" [از مودودی]

# جدید ترین علمی و عقلی ترجمم

"بے شک ہم نے تمہیں کثرتِ تعداد [الکوثر] عطا کر دی ہے۔ پس اب اپنے پروردگار کے احکامات کا اتباع کرتے ہوئے [فصل لربّک] حالات پرمکمل کنٹرول حاصل کرنے کے لیےسینہ تان کر کھڑے ہو جاو[وانحر]۔ یقینا تمہاری موجودہ صورتِ حالات [شائنک] بہتری کی طلبگار ہے۔ "

## سورة النصر 110

مکہ کی عظیم فتح کے بعد دین اللہ میں بڑے پیمانے پر قبائل و جماعتوں کے دخول کا واقعہ نوٹ کیا گیا، جس پر تاکید کی گئی کہ مزید جدوجہد کرتے ہوئے قابلِ تعریف معاشرتی صورتِ حال پیدا کرنے کے اقدامات کیے جائیں۔ لیکن دورِ ملوکیت میں یہاں پھر نظم و نسق پر مبنی احکامات کو نماز، تسبیح اور دعا اور توبہ استغفار میں تبدیل کر دیا گیا۔ من گھڑت روایتی ترجمے اور جدید ترین علمی اور شعوری ترجمے کا فرق ذیل کے دونوں تراجم سے ملاحظہ فرمائیں۔

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْقَتْحُ (١) وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا (٢) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا(٣)

### موروثی روایتی ترجمسر کی ایک مثال

"جب الله کی مدد آ جائے اور فتح نصیب ہو جائے اور (اے نبیؒ) تم دیکھ لو کہ لوگ فوج در فوج الله کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو، اور اُس سے مغفرت کی دعا مانگو، بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔" [از مودودی]

### جدید ترین علمی و عقلی ترجمہ

"جب الله كى مدد آ گئى اور بڑى فتح حاصل ہو چكى، اور تم نے يہ بھى ديكھ ليا كہ لوگ كثير تعداد ميں الله كے ضابطہ حيات ميں داخل ہو رہے ہيں، تو اب معاشرے ميں اپنے پروردگار كى حمد و ستائش عام كرنے كے ليے [بحمدِ] تمام وسائل كے ساتھ جدو جہد ميں لگ جاو[سبّح] اور اُسى سے سامانِ حفاظت طلب كرتے رہو[استغفره]۔ بيشك وہى تمہارى جانب رحمت كے ساتھ توجہ كرنے والا ہے۔"